2 گھنٹے کی بارش میں سڑکیں بنی تالاب، شہر میں چہار سو لگا جام

کانپور، (ایس این بی)

بدھ کو تقریباً 2 گھنٹے جھما جھم بارش ہوئی۔ اس سے شہر کے لوگوں کو زبردست گرمی سے راحت تو مل گئی لیکن جھما جھم بارش کے سبب شہر کی سڑکوں پر پانی بھر گیا۔ اس سے گھر نگر کی نالہ صفائی کی قلعی کھل گئی لیکن شہر میں چہار سو جام لگ گیا۔ شہر کے لوگ گھنٹوں جام سے دوچار رہے۔ دیر شام تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ وہیں چوراہوں سے پولیس غائب نظر آئی۔ چوراہوں پر ٹریفک پولیس وہوم گارڈوں کے نہ ہونے سے جام نے شدت اختیار کر لی۔

بدھ کی دوپہر تقریباً 2 گھنٹے جھما جھم بارش ہوئی۔ موسلا دھار بارش کے سبب کچھ ہی دیر میں سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں۔ جب تک بارش ہوتی رہی سڑکوں پر سناٹا رہا لیکن جیسے ہی بارش رکی سڑکوں پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ اچانک سڑکوں پر اتری 4 و دو پہیہ گاڑیوں کے سبب کچھ ہی دیر میں زبردست جام لگ گیا۔ سول لائنس، پریڈ چوراہا، فضل گنج، گوال ٹولی، گوونڈ نگر، قدوائی نگر، شیام نگر، چکیری، ال بگلہ، جاج مئو میں سڑکیں تالاب بن گئیں۔ جس کے سبب کئی دو پہیہ و 4 پہیہ گاڑیاں خراب ہوگئیں۔ پانی میں ڈوبی سڑکوں پر گاڑیوں کے خراب ہونے سے جام نے شدت اختیار کر لی۔ چوراہوں سے ٹریفک پولیس وہوم گارڈوں کے نہ ہونے سے لوگ ادھر ادھر سے جام سے نکلنے کی کوشش کرنے لگے جس سے جام کھلنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ فضل گنج میں جل بھراؤ کے سبب کئی گاڑیاں پھنس گئیں۔ جس سے گوونڈ پوری کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

اسی طرح گوونڈ نگر، نند لال چوراہے و چاؤلہ مارکیٹ چوراہے پر جل بھراؤ کے سبب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی رہیں۔ وہیں قدوائی نگر میں بھی جل بھراؤ کے سبب لوگ جام میں پھنس گئے۔ لوگوں پریشان رہے۔ تو بنسہ شیام نگر، چکیری، ال بگلہ میں بھی جل بھراؤ کے سبب زبردست جام لگ گیا۔ دیر شام تک لوگ جام سے پریشان نظر آئے۔ شہر کے لوگوں کو جام سے نجات دلانے کے لئے شام کو پولیس سڑکوں پر اتری اور گھنٹوں مشقت کے بعد جام پر قابو پایا۔

شہر کے کئی علاقوں میں بھرا پانی

کانپور، (ایس این بی)

شہر میں بدھ کی دوپہر بعد شروع ہوئی جھما جھم بارش نے شہر کے کئی علاقوں کو پانی میں ڈبو دیا۔ تقریباً دو گھنٹے تک شہر کی کئی سڑکوں پر پانی بھرا رہا۔ وہیں گوال ٹولی علاقے میں سیسہ منو نالے میں طغیانی سے حالات خراب ہو گئے۔ یہ پڑیہ، گوونڈ نگر، جوہی، سنت نگر، نوین مارکیٹ، سائیکل مارکیٹ وغیرہ مقامات پر سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں جس سے آمد و رفت بند ہوگئی۔ پانی نکلنے کے بعد تقریباً دو گھنٹے تک جو جہاں تھا وہیں ٹھہرنے کو مجبور ہو گیا۔ یہ سیزن کی پہلی ٹھیک بارش ہوئی ہے اور اتنی جدید نکاسی پھیلنے سے گھر نگر پر لوگ انگشت نمائی کر رہے ہیں۔

شہر کے چاروں طرف سڑکوں پر پانی بھرنے سے شہر میں ٹریفک نظام درہم برہم ہو گیا۔ دو گھنٹے بعد جل بھراؤ میں پھنسے لوگ نکل پائے۔ بارش سے گوال ٹولی سے نکلا سیسہ منو نالے میں طغیانی اور دیکھتے ہی دیکھتے سڑکوں پر نالے کے ساتھ بارش کا پانی بھرنے لگا۔ کافی دیر بعد پانی نکلنے پر لوگ نکل سکے۔ وہیں جوہی واقع پل پر بھی پانی سے لبریز ہو گیا۔ گھر نگر سے نیرج ڈیڈ تک لگا کر کسی طرح ٹریفک رکوایا۔ سفید کالونی، گوونڈ نگر، قدوائی نگر، جی ٹی روڈ میں افیم کوٹھی سے جریب چوکی تک، نوین مارکیٹ، سائیکل مارکیٹ بھی مقامات کی سڑکوں پر پانی بھرا رہا۔ ادھر جے کے مندر کے باہر، سنت نگر چوراہا سے لے کر کے ڈی اے اور گھر نگر دفتر احاطہ سڑکیں بھی بارش کے پانی میں ڈوبی رہیں۔ راہ چلتے لوگ کہہ رہے تھے کہ شہر میں پہلی بارش میں ہی یہ حالت ہو گئی ہے آگے مانسونی بارش کا دور چلنے والا ہے تب کیا ہوگا۔

ہیلٹ میں جل بھراؤ سے مریض و تیمار دار ہوئے پریشان

کانپور، (ایس این بی)

موسم کی پہلی بارش نے شہر کے ساتھ ہیلٹ اسپتال میں بھی نگر نگم کے ڈرینج سسٹم کی قلعی کھول دی ہے۔ بدھ کو بارش کے سبب اسپتال احاطہ میں پانی بھر گیا۔ مریض و تیمار داروں کو آمد و رفت میں کافی پریشانی ہوئی۔ بدھ کو بارش شروع ہونے کے کچھ دیر بعد ہیلٹ کی بجلی گل ہوگئی۔ اسپتال کے مین گیٹ پر پانی بھر گیا۔ اس کے علاوہ او پی ڈی، ایمرجنسی، شعبہ سرجری کے سامنے جل بھراؤ ہو گیا۔ او پی ڈی و ایمرجنسی میں آنے والے مریض و تیمار داروں کو آمد و رفت میں کافی دقت ہوئی۔ حالانکہ شام تک پانی کم ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ بارش کے سبب فالٹ ہونے سے مریضوں کو بجلی بحران سے بھی پریشان ہونا پڑا۔ بھاری اُمس کے سبب بھرتی مریض بے حال رہے۔

سرمایہ کاری کے نام پر تاجر سے 2 کروڑ کی ٹھگی

کانپور، (ایس این بی)

کینٹ تھانہ حلقے میں سابر نگھوں نے جلدی روپے کمانے کا لالچ دے کر ایک تاجر سے 2 کروڑ کی ٹھگی کر لی۔ ٹھگی کی معلومات ہونے پر متاثر نے متعلقہ تھانے میں تحریر دی۔ پولیس نے تحریر پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کینٹ کے نوشیل اپارٹمنٹ ساکن تاجر ونود کمار نے سابر نگر میں تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ کچھ ماہ قبل فیس بک پر انہیں شیئر مارکیٹ کی ایک ویب سائٹ کا لنک ملا جس میں کم انویسمنٹ میں زیادہ نفع کمانے کی بات لکھی تھی۔ انہوں نے فیس بک پر آنے والے اشتہار پر کلک کیا جس نے انہیں ایک گروپ سے جوڑ دیا۔ اس گروپ کے ذریعہ ان کا ایک کھاتہ بنوایا گیا۔ اس کے بعد ان کے اکوئٹ کو ٹریڈ کرانا شروع کیا گیا۔ اپریل 2024 تک متاثر نے تقریباً 2 کروڑ روپے کا انویسمنٹ کر دیا۔ انہیں نفع دیا جا رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ضرورت پڑنے پر انہوں نے اپنے کھاتے سے پیسے نکالنے کی کوشش کی لیکن پیسے نہیں نکلے۔ اس پر انہوں نے گروپ کے دیگر لوگوں سے کھاتے سے پیسے نکالنے میں مدد مانگی۔ اس پر شاطروں نے ان سے ڈھائی کروڑ روپے اور مانگے جس کے بعد انہیں اپنے ساتھ ہوئی ٹھگی کا احساس ہوا اور انہوں نے سابر سیل میں تحریر دی۔ پولیس نے متاثر کی تحریر پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

میئر نے جل بھراؤ پر 72 گھنٹے کی مہم چلانے کو کہا

کانپور، (ایس این بی) گھر نگم ہیڈ کوارٹر واقع کمیٹی ہال میں میئر پرمیلا پانڈے کی صدارت میں پہلی بارش کو دیکھتے ہوئے بدھ کی دوپہر اچانک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر آدیش خان، چیف انجینئر منیش اوستھی بھی زونل افسر، بھی زونل انجینئر، شہری حیاتیاتی افراتفری کنٹرول اور سبھی زونل صفائی انسپکٹر موجود رہے۔ میٹنگ میں میئر نے سبھی افسران کو جل بھراؤ سے نمٹنے کیلئے کہا۔ مسلسل 72 گھنٹے کے لئے ایک زون دار ہم بنا کر نالہ نالہ، نالوں پر نالہ جاتر لفیٹ، علاقے میں جل بھراؤ نہ ہونے دیا جائے کا حکم دیا۔ ساتھ ہی مسلسل صفائی کام کرانے کو کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھی بڑے نالوں پر ڈیڑھ کلومیٹری دوری پر موٹی سریا کے ذریعہ جالی لگائی جاتے کہ نالوں میں کچرا نہیں پھنسے۔ میئر نے یہ بھی کہا کہ 72 گھنٹے اس مہم میں لاپروائی برتنے والے متعلقہ افسران پر کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر فائزہ عباسی کو 'نشان اردو ایوارڈ' سے نوازا گیا

علی گڑھ (پریس ریلیز)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں یوجی سی مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ پروگرام (ایم ایم ٹی ٹی پی) کی ڈائرکٹر ڈاکٹر فائزہ عباسی کو فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی، حکومت اتر پردیش کی جانب سے 'نشانِ اردو ایوارڈ' سے نوازا گیا ہے۔ گزشتہ 22 جون کو اتر پردیش ہندی سنستھان کے پریم چند ہال میں منعقدہ تقریب میں انھیں یہ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ نشانِ اردو ایوارڈ ایسے افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستان میں اردو زبان کی ترویج و اشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا ہو۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی نے تقریباً دو سے ملازمت حاصل کی اور نہ ہی اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کی ہو۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی، وائلڈ لائف سائنسز میں پی ایچ ڈی ہیں۔ وہ اے ایم یو کے سنی و شیعہ دینیات کے شعبوں میں انڈر گریجویٹ طلبا، وطالبات کو اوائز مثل اسٹڈیز اور خلیق احمد نظامی مرکز علوم القرآن میں قرآنی ماحولیاتی اخلاقیات پڑھاتی ہیں۔ ڈاکٹر عباسی فائزہ عباسی کو مسٹر عباس علی مہدی وائس چانسلر ایرا یونیورسٹی لکھنؤ نے پروگرام کنوینر مسٹر سید ایس لال اور محکمہ النہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر جتیندر کمار کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام میں اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے چیئرمین سید اطہر عنیفر زیدی نے یوجی سی مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ پروگرام، اے ایم یو کی لائبریری کو 251 کتابیں عطیہ کرنے کا اعلان کیا۔

فائزہ عباسی نے تعلیمی، سائنسی اور ادبی موضوعات پر اردو میں پانچ کتابیں تصنیف کی ہیں اور ترجمہ کیا ہے۔ وہ باقاعدگی سے اردو رسائل و جرائد بشمول تہذیب الاخلاق اور فکر و نظر میں لکھتی ہیں۔ انھوں نے دکشن ریجنل نظامت کے فرائض انجام دیئے ہیں اور اردو ادب کے متعدد پروگراموں اور رضا کارانہ اردو کلاسز کا اہتمام کیا ہے۔ انھوں نے غیر مسلم اردو شعراء کی خدمات پر خطبات بھی دیئے ہیں۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی کو اردو ایوارڈ سے نوازنے کا اعلان کیا گیا۔

ٹرک کی موٹر سائیکل سے ٹکر، میاں-بیوی کی موت، ہنگامہ

حادثے سے ناراض لوگوں نے ٹرک پر پتھربازی کرکے جام لگایا

ہمیرپور، (ایس این بی)

جریا تھانے کے چنڈوت گاؤں میں بیتوا ندی پل کے پاس بدھ کی دوپہر ایک ٹرک ڈرائیور نے موٹر سائیکل سوار جوڑے کو پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی جس سے شوہر کی موقع پر موت ہوگئی اور شدید زخمی بیوی نے اسپتال میں دوران علاج دم توڑ دیا۔ حادثے کے بعد مہلوکین کے گاؤں سے آئے درجنوں لوگوں نے سڑک پر جام لگا کر پولیس کے ساتھ مار پیٹ وپتھراؤ کر دیا اور اس کے بعد پولیس کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا ہے۔

جالون ضلع کے آنا تھانہ حلقہ کہلا گاؤں میں رہنے والا رامکانت عرف للا راجپوت (38) ولد رام بھرت بیوی گیتا دیوی (35) کے ساتھ موٹر سائیکل سے ہمیر پور ضلع جریا تھانہ حلقہ کیٹرا اشٹا جیت گاؤں واقع اپنی سسرال جا رہا تھا۔ یہ دونوں راستے میں بیتوا ندی پل پار کر کے جریا تھانے کے چنڈوت ڈانڈ اگاؤں کے دانی بابا کھاٹ کے پاس ہی پہنچے تھے پیچھے سے آرہے تیز رفتار ٹرک ڈرائیور نے ان کی موٹر سائیکل میں زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر لگتے ہی ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔

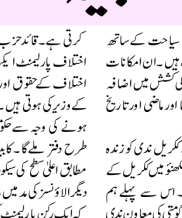

موٹر سائیکل ٹرک کے نیچے آ گئی۔ موٹر سائیکل چلا رہا رامکانت ٹرک کے پہیئے کے نیچے آ کر بری طرح کچل گیا جس سے اس کی جائے حادثہ پر موت ہوگئی اور بیوی گیتا دیوی کا پیر ٹرک کے نیچے آنے سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ پولیس نے ایمبولنس سے گیتا کو اورئی میڈیکل کالج بھیجا جہاں دوران علاج گیتا نے دم توڑ دیا۔ پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے لیا لیکن موقع دیکھ کر ٹرک ڈرائیور فرار ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد ندی پار واقع آنا تھانے کے کہلا گاؤں میں رہنے والے مہلوک زوجین کے گاؤں والے موقع پر پہنچے اور غصے میں پتھر بازی کر کے پولیس کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہوئے جام لگانے کی کوشش کی۔ پولیس نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے انہیں کھدیڑ دیا۔ موقع پر چنڈوت ڈانڈا کے چوکی انچارج اور پولیس ملازمین کے ساتھ گاؤں والوں کی تکرار ہوگئی۔ حالات کے بدنظر جریا اور جلال پور پولیس کو بھی بلایا گیا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے انہیں کھدیڑ کر ٹرک قبضے میں لے لی۔ مہلوکین کا ایک بیٹا، ایک بیٹی ہے۔ اہل خانہ کا غم سے برا حال ہے۔ پولیس نے گاؤں والوں کے ذریعہ مار پیٹ و پتھراؤ کئے جانے سے انکار کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مہلوکین کے اہل خانہ نے بیتا ندی پل پار جالون ضلع کی سرحد واقع اپنے گاؤں کے پاس چنڈوت کا پلیا روڈ پر حادثہ لگا دیا ہے۔

کانگریس فرضی مقدمات سے نہ کبھی ڈری ہے نہ ڈرے گی

کانگریسی لیڈروں پر ایف آئی آر درج کرنے پر اشوک گہلوت نے بی جے پی کو بنایا نشانہ

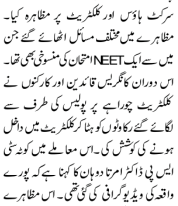

جے پور (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جنہوں نے پیرو کرا جستجان کے کوئیہ شہر میں قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ (یو جی نیٹ) کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں پر احتجاج کیا۔ ایف آئی آر میں کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوتاسرا اور اپوزیشن لیڈر رتھ رام جولی کے نام شامل ہیں۔ کانگریس لیڈروں کے خلاف مقدمہ درج ہونے کے بعد سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے بی جے پی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی گھبراہٹ ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر ٹویٹ کیا کہ لاکھوں بچوں کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے ان لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنا مناسب نہیں ہے جو بچوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کانگریس انصاف کی لڑائی لڑنے میں ایسے فرضی مقدموں سے نہ ڈری ہے اور نہ ڈرے گی۔

واضح رہے کہ پیرو کریاستی کانگریس کی کال پر کوٹہ بوندی لوک سبھا حلقہ کے کارکنوں نے سرکٹ ہاؤس اور کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں مختلف مسائل اٹھائے گئے جن میں سے ایک NEET امتحان کی منسوخی بھی تھا۔ اس دوران کانگریس قائدین اور کارکنوں نے کلکٹریٹ چوراہے پر پولیس کی طرف سے لگائے گئے رکاوٹوں کو ہٹا کر کلکٹریٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں کوٹہ سٹی ایس پی ڈاکٹر امرتا دوہان کا کہنا ہے کہ پورے واقعہ کی ویڈیو گرافی کی گئی تھی۔ اس مظاہرے کے دوران پولیس کے ساتھ تصادم کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اس لیے پولیس افسران اور پولیس اہلکاروں کی شکایت پر کانگریس قائدین کے خلاف مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

جالندھر کے تمام دیہاتوں اور قصبوں میں گارڈز تعینات کرنے کا حکم

جالندھر (یو این آئی)

پنجاب میں جالندھر ضلع انتظامیہ نے ضلع جالندھر کی حدود میں تحصیلوں/سب تحصیلوں کے تمام قصبوں اور دیہاتوں میں گارڈز تعینات کا حکم دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میجر ڈاکٹر امیت مہاجن نے اس سلسلے میں ایک حکم جاری کیا ہے۔ بدھ کو یہاں جاری کردہ احکامات کے مطابق تمام اچھی صحت والے بالغ افراد پر لازم ہے کہ وہ امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے ہر روز شام 8 بجے سے صبح 5 بجے تک گشت اور سیکوٹی فراہم کریں بالخصوص مذہبی مقامات پر انہیں تعینات کیے جانے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

دوا لینے جارہی عورت کی اجتماعی آبروریزی

پولیس نے 7 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ایک کو کیا گرفتار

لکھنؤ (ایس این بی) سوشانت گولف سٹی علاقہ میں گھر سے کیمونی صحت مرکز پر دوا لینے جا رہی دلت عورت کو تو نجو اوں نے باغ میں گھسیٹ کر اجتماعی آبروریزی کی پھر اسے نیم مردہ حالت میں چھوڑ کر ملزم فرار ہو گئے۔ متاثرہ کسی طرح گھر پہنچی اور اہل خانہ کو آپ بیتی سنائی۔ اس کے بعد عورت نے سوشانت گولف سٹی تھانہ میں 7 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ وہیں فرار چوتھے ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ گوماسین گنج علاقہ میں رہنے والی 30 سالہ عورت منگل کی دوپہر تقریباً 12 بجے کیمونی صحت مرکز پر دوا لینے جا رہی تھی۔ متاثرہ کے مطابق اسپتال سے وہ گھر لوٹ رہی تھی تبھی راستہ میں اس کا پہیہ خراب ہو گیا۔ وہ رفع حاجت کیلئے سڑک کنارے باغ میں گئی۔ اسی دوران باغ کے کنارے پلیا پر خوردنی بازار کنٹرا اکاس کے انوراد، 36 دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ الزام ہے کہ ملزم نے اسے پکڑ لیا پھر اسے زبردستی باغ میں لے گیا جہاں ملزمان نے اس کی اجتماعی آبروریزی کی۔ شور مچانے پر ملزمان نے متاثرہ کی جم کر پٹائی بھی کیا۔ اس کے بعد ملزم اس کا موبائل فون چھین کر اسے باغ میں نیم مردہ حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ عورت کا کہنا ہے کہ وہ کسی طرح گھر پہنچی۔ اس کے بعد اس نے اہل خانہ کو آپ بیتی سنائی۔ اہل خانہ نے سماجی کارکن انور اور اس کے چھ ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ اے ڈی سی پی سشما کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ عورت کا شوہر آٹو ڈرائیور ہے اور اس کے تین بچے ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر بدھ کو پولیس نے عورت کا میڈیکل کرایا۔ پولیس نے انور کو گرفتار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دیگر ملزمان کی تلاش میں پولیس ٹیمیں دوش دے رہی ہیں۔

بقیہ

اوم برلا ایک بار پھر.....

انہیں امید ہے کہ سمترا برلا ایوان میں سب کو یکساں موقع فراہم کریں گے اور اس اپوزیشن کا احترام کریں گے، جس کا ملک کے آئین کے تحفظ کیلئے حمایت کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس ایوان میں ایمرجنسی کو فیصلہ کرنا ہے کہ اپوزیشن کی آواز تحقی ہو جاتی ہے، لیکن اس انتخاب نے ثابت کر دیا ہے کہ ملک کے عوام آئین کی حفاظت کیلئے پرعزم ہیں اور ہم اپوزیشن جماعتوں کو ملنا چاہیے۔ عوام کی حمایت ہم پارلیمنٹ میں اپنی حمایت کی بھرپور نمائندگی کریں گے اور ان کے آئینی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر الطیش یادو نے کہا کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے لوگوں کی آواز کو انصاف فراہم کریں۔ آپ کو ایوان کو چلانے کا طویل تجربہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آپ اس روایت پر قائم رہیں گے اور 18 ویں لوک سبھا میں بغیر کسی امتیاز کے ملک کے لوگوں کی آواز بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ جس عہدے پر فائز ہیں اس کی بہت شاندار تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے تمام ممبران پارلیمنٹ کو برابری کا میدان ملے گا۔ کسی کی آواز نہیں دبائی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ سترہویں لوک سبھا کی طرح اراکین کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر بندھوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی نظام میں سیکولرازم اور فرقہ واریت ہم آہنگی ضروری ہے۔ سنگھراں جماعت کو سوچنا چاہیے کہ ایوان اپوزیشن کا ہے۔ گزشتہ دور حکومت میں جس طرح سے اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان سے باہر نکالا گیا وہ درست نہیں تھا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈی ایم کے کے ٹی آر باللو نے کہا کہ ایوان کو منصفانہ طریقے سے چلایا جانا چاہیے، جس میں سب کو برابر کا موقع ملے۔ یہاں سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ سے ڈی یو کے راجیو رنجن سنگھ، شیو سینا ادھو دھڑے کے اروند سانوت، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، شیو سینا شندے دھڑے کے مسٹر سنگ اپا، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چراغ پاسوان سمیت کئی اراکین نے مسٹر برلا کو مبارکباد دی۔

اترپردیش میں.....

مطلب یہ انسانی نقطہ نظر بہتر مقام ہے۔ اس کے سبب سے بڑے نتائج سونجدر کے فاسلس پارک کو دیکھیں۔ اس کی عمر زندہ کائنات کی عمر کے برابر ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سو کروڑ ماضی کے فاسلس یہاں پائے جاتے ہیں۔

یوپی کے ترائی علاقے (بہرائچ، لکھیم پور کھیری، شراوتی، بلرام پور، پیلی بھیت) میں جنگلات محفوظ ہیں، وہیں دوسری طرف نیپال میں جنگلات ختم ہوگئے ہیں۔ چوکا، دودھوا، پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو، اب بجنور کے چترکوٹ اور امان گڑھ میں ٹائیگر ریزرو کو آگے بڑھانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ روحانی سیاحت کے ساتھ ہیریٹیج اور ایکوٹورزم کے بھی امکانات ہیں۔ ان امکانات کو ملک و دنیا کے سامنے لانا، لوگوں کی کشش میں اضافہ کرنا، تفریح اور دوش خیالی فراہم کرنا اور ماضی اور تاریخ سے جڑنے کا موقع ملنا۔

نائٹ سفاری بنانے سے پہلے نکمیل ندی کو زندہ کریں گے۔ بی ایم یو گی نے کہا کہ ہم لکھنؤ میں نکمیل کے قریب نائٹ سفاری بنا رہے ہیں۔ اس سے پہلے ہم نکمیل کو زندہ کریں گے۔ کبھی نکمیل گومتی کی معاون ندی تھی۔ پیلی بھیت سے نکل کر وارانسی میں گنگا سے ملتی ہے، لیکن لوگوں نے نکمیل ندی کو نالے میں تبدیل کر کے غیر قانونی تعمیرات کیں۔ چار دیواریوں میں تجاوزات اس قدر بڑھیں کہ یہ نہ صرف دریا بلکہ ماحولیات کے لیے بھی ایک چیلنج بن گئی۔ ہم نے نکمیل کو دریا میں تبدیل کرنے کے لیے سپریم کورٹ تک جدوجہد کی۔ آٹھ ہزار سے زائد ناجائز تجاوزات ہٹا کر بنایا۔ قصورواروں کو سزا دی اور بہتوں کو حال کیا۔ گری میں جب دریا اور پانی کے ذرائع خشک ہو رہے تھے تو نکمیل میں پانی کے نئے ذرائع بن رہے تھے۔ ایکوٹورزم ڈیولپمنٹ بورڈ خبردار کر رہا ہے کہ ہمیں فطرت کے تحفظ کو تفریح اور روشن خیالی کے لیے استعمال کریں لیکن آج انسانی نسلوں کو یہ تحفہ طویل عرصے تک ملتا رہنا چاہیے۔ ہمیں اس کے تحفظ کی ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ اس موقع پر ڈیزیاعلی نے یوپی ایکوٹورزم ڈیولپمنٹ بورڈ کے لوگو کی نقاب کشائی بھی کی۔ پروگرام میں وزیر ثقافت دیساحت ہے دیوسنگھ، وزیر جنگلات ڈاکٹر اروِن کمار سکسینہ، وزیر مملکت برائے جنگلات کے پی ملک، چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری جنگلات، ماحولیات منوج کمار سنگھ، پرنسپل سکریٹری سیاحت، ثقافت کمیش کمار میشرام، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ سدھیر کمار شرما وغیرہ موجود تھے۔

گاندھی خاندان کو.....

جس میں سی بی آئی کے ڈائرکٹر، سنٹرل وجلنس کمشنر، چیف انفارمیشن کمشنر، 'لوک پال' یا لوک آیکت، قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرپرسن اور ممبران شامل ہوں گے۔ ان کا کردار الیکشن کمیشن آف انڈیا کا چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں کی تقرری میں بھی ہوگا۔ ان تمام تقرریوں میں راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر کے طور پر اسی میز پر بیٹھیں گے جہاں وزیر اعظم مودی بیٹھیں گے اور یہ پیمانہ ہوگا کہ ان فیصلوں میں وزیر اعظم مودی کی رضامندی کے ساتھ ساتھ راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد اپوزیشن لیڈر رہنے کے بعد وہ حکومت کے معاشی فیصلوں کا مسلسل جائزہ لیں گے اور حکومت کے فیصلوں پر تبصرہ بھی کر سکیں گے۔ راہل گاندھی 'پبلک اکاؤنٹس' کمیٹی کے سربراہ بھی بنیں گے، جو حکومت کے تمام اخراجات کی جانچ کرتی ہے اور ان کا جائزہ لینے کے بعد وہ تبصرہ بھی کرتی ہے۔ قائد حزب اختلاف بننے کے بعد قائد حزب اختلاف پارلیمنٹ ایکٹ 1977 کے مطابق قائد حزب اختلاف کے حقوق اور سہولیات بالکل وہی ہیں جو کابینہ کے وزیر کی ہوتی ہیں۔ اب راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر ہونے کی وجہ سے حکومتی سکریٹریٹ میں کابینہ وزیر کی طرح رفتر ملے گا۔ کابینہ کے وزیر کو اس کے رینک کے مطابق اعلیٰ سطح کی سیکوٹی ملے گی اور اسے ماہانہ تنخواہ اور دیگر الاؤنسز کی مد میں 3 لاکھ 30 ہزار روپے ملیں گے جو کہ ایک رکن پارلیمنٹ کی تنخواہ سے کہیں زیادہ ہوگی۔ ایک رکن پارلیمنٹ کو تنخواہ اور دیگر الاؤنس سمیت ہر ماہ تقریباً 2.25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ راہل گاندھی کو ایک سرکاری بنگلہ ملے گا جو کابینہ کے وزرا کو دستیاب ہوتا ہے اور انہیں مفت ہوائی سفر، ریل سفر، سرکاری گاڑیاں اور دیگر سہولیات بھی حاصل ہوں گی اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راہل گاندھی اہم کمیٹیوں میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے شامل ہوں گے۔

کیجریوال کو.....

منگل کو ہی دلی آئی ٹی نے کیجریوال سے پوچھ گچھ کے لیے عدالت سے اجازت مانگی اور تہاڑ جیل جا کر پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد اسے بدھ کی صبح ساڑھے دس بجے راؤز ایونیو کورٹ کے جج اجیتابھ راوت کی عدالت میں پیش کیا اور ان سے پوچھ گچھ کی اجازت مانگی۔ جج نے بی آئی کو کیجریوال سے پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد ہی بی آئی نے عدالت میں ہی کیجریوال سے پوچھ گچھ کی اور انہیں گرفتار کر لیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ کیجریوال صحیح چیزیں نہیں بتا رہے ہیں۔ وہ بہت سے معاملات پر خاموش رہتے ہیں اور واضح جواب نہیں دیتے اس لیے انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ضرورت ہے۔ انہیں پانچ دن کے لیے اس کی تحویل میں بھیجا جائے۔ قبل ازیں منگل کو ہائی کورٹ نے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی رہائی کے حکم پر روک لگا دی تھی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے رہائی کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر ساعت 10 جولائی تک ملتوی کر دی تھی۔ ای ڈی نے 21 جون کو چیف منسٹر کو ضمانت دینے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا اور اس پر روک لگانے کی درخواست کی تھی۔ کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ سی میں سپریم کورٹ نے عام انتخابات کے پیش نظر انہیں کچھ دن تک عبوری ضمانت دی تھی۔ انہوں نے 2 جون کو خود سپردگی کی تھی۔

ضمانت پر.....

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے پیش ہوئے سالسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ انہوں نے کیجریوال کی عرضی کا جواب دیا ہے جسے ریکارڈ پر لایا جا سکتا ہے۔ عدالت نے دلائل سنے اور کیجریوال کو اپیل داخل کرنے کی اجازت دی۔

ہائی کورٹ نے منگل کو اس معاملے میں کیجریوال کو ضمانت دینے کے ٹرائل کورٹ کے حکم پر روک لگا دی اور کہا تھا کہ ٹرائل کورٹ نے غیر قانونی حکم جاری کرتے ہوئے، ریکارڈ پر چیش کئے گئے مواد و دستاویزات اور ای ڈی کی طرف سے اٹھائے گئے دلائل کی صحیح تعریف نہیں کی۔ 24 جون کو سپریم کورٹ نے کیس میں کیجریوال کو ضمانت دینے کے نچلی عدالت کے فیصلے پر عبوری روک لگا کر فیصلہ محفوظ رکھنے کی ہائی کورٹ کی کارروائی کو غیر معمولی قرار دیا تھا۔

عام آدمی پارٹی (اے ایم پی) لیڈر کیجریوال کو 21 مارچ کو ای ڈی نے گرفتار کیا تھا اور ٹرائل کورٹ نے 20